

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ

نہ مانے) تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور (قیامت کے دن بھی اسی طرح ہوگا) ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور وہ (طعنہ زنی

مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ

کے طور پر) کہتے ہیں کہ یہ وعدہ (عذاب) کب (پورا) ہوگا (مسلمانو! بتاؤ) اگر تم سچے ہو ۵ فرما دیجئے: میں

لِنَفْسِي ضَرَّاءٌ وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط لِكُلِّ أُمَّةٍ

اپنی ذات کیلئے نہ کسی نقصان کا مالک ہوں اور نہ نفع کا، مگر جس قدر اللہ چاہے۔ ہر امت کیلئے

أَجَلٌ ط إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ

ایک میعاد (مقرر) ہے، جب ان کی (مقررہ) میعاد آ پہنچتی ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں

لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۴۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۵ آپ فرما دیجئے: (اے کافرو!) ذرا غور تو کرو اگر تم پر اس کا عذاب (ناگہاں) راتوں

أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْبُجْرُمُونَ ﴿۵۰﴾ أَتُمْ إِذَا

رات یا دن دہائے آپہنچے (تو تم کیا کر لو گے؟) وہ کیا چیز ہے کہ مجرم لوگ اس سے جلدی چاہتے ہیں؟ کیا جس وقت وہ (عذاب) واقع ہو جائے گا تو

مَا وَقَعَتْ أَمْنَتُمْ بِهِ ط أَلَنْ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾

تم اس پر ایمان لے آؤ گے، (اس وقت تم سے کہا جائے گا) اب (ایمان لارہے ہو، اس وقت کوئی فائدہ نہیں) حالانکہ تم (استہزاء) اسی (عذاب) میں جلدی چاہتے تھے ۵

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ

پھر (ان) ظالموں سے کہا جائے گا: تم دائمی عذاب کا مزہ چکھو، تمہیں (کچھ بھی اور) بدلہ نہیں دیا

تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَهْلُ

جائے گا، مگر انہی اعمال کا جو تم کما تے رہے تھے ۵ اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا (دائمی عذاب کی) وہ بات

هُوَ ط قُلْ إِيَّيْ وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ط وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۳﴾

(واقعی) سچ ہے؟ فرما دیجئے: ہاں میرے رب کی قسم یقیناً وہ بالکل حق ہے۔ اور تم (اپنے انکار سے اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ۵